عورت مخصوص اَیام میں آیۃ الکرسی پڑھ کر دَم کرسکتی ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-549

تاریخ اجراء: 16 ربیع الاول 6144ھ / 21 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا عورتیں حیض و نفاس کی حالت میں گھر کی حفاظت اور بچوں کی حفاظت کے لیے آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک سکتی ہیں یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حیض و نفاس کی حالت میں عورتیں اپنے گھر یا بچوں کی حفاظت کی نیت سے آیۃ الکرسی ہر گز نہیں پڑھ سکتیں، کیونکہ گھر یا بچوں کی حفاظت کے لیے آیۃ الکرسی پڑھنے سے جنات اور شرور سے بچنا مقصود ہوتا ہے، جس کے لیے اللہ کے کلام سے مدد حاصل کی جارہی ہوتی ہے، جبکہ حکم شرعی یہ ہے کہ عورت کو حیض و نفاس کی حالت میں کسی فضیلت اور مقصد کے حصول کے لیے قرآنی آیات پڑھنا شرعاً جائز نہیں ہے، اگرچہ وہ آیات ذکر و ثنا پر مشتمل ہوں، کیونکہ آیات ذکر و ثنا کو بہ نیت ذکر و ثنا ہی پڑھنے کی اجازت ہے اور خاص مقصد یا کسی فضیلت کا حصول، نیتِ ذکر و ثنا نہیں، لہذا اس کی اجازت نہیں ہے۔

وہ آیات جو ذکر و ثنا پر مشتمل ہوں، انہیں بغرض عمل یا کسی مقصد کے حصول کے لیے حیض و نفاس کی حالت میں پڑھنا جائز نہیں کہ یہ نیت، نیتِ دعا و ثنا نہیں، جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت نے اس کے متعلق تفصیلی کلام کرتے ہوئے فتاوی رضویہ میں ارشاد فرمایا: ”عمل میں تین نیتیں ہوتی ہیں: (1) یا تو دعا جیسے حزب البحر، حرز یمانی (2) یا اللہ عزوجل کے نام و کلام سے کسی مطلب خاص میں استعانت، جیسے عمل سورہ یٰس و سورہ مزمل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (3) یا اعداد معینہ خواہ ایام مقدرہ تک اس غرض سے اس کی تکرار کہ عمل میں آجائے حاکم ہو جائے، اُس کے موکلات تابع ہو جائیں۔ اس تیسری نیت والے تو بحال جنابت کیا معنٰی، بے وضو پڑھنا بھی روا نہیں رکھتے اور اگر بالفرض کوئی جرأت کرے بھی، تو اس نیت سے وہ آیت و سورت بھی جائز نہیں ہو سکتی، جس میں صرف معنی دعا و ثنا

ہی ہے کہ اولاً یہ نیت، نیتِ دعاو ثنا نہیں، ثانیاً اس میں خود آیت و سورت ہی کی تکرار مقصود ہوتی ہے کہ اس کے خدام مطیع ہوں، تو نیت قرآنیت اُس میں لازم ہے۔ رہیں پہلی دو نیتیں جب وہ آیات معنیٰ دعا سے خالی ہیں، تو نیت اولیٰ ناممکن اور نیت ثانیہ عین نیت قرآن ہے، اور بقصد قرآن اُسے ایک حرف روا نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد1، حصہ دوم، صفحہ1115، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net